روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 9 اگست 2001ء 18 جمادی الاول 1422 ہجری - 9 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 179

جاری اعمال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے - صدقہ جاریہ - ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے

(صحیح مسلم کتاب الوصیہ باب مایلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر 3084)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو - انسان کے واسطے یہی ایک عالم نہیں بلکہ اس کے بعد ایک اور عالم ہے - یہ تو ایک بہت ہی مختصر زندگی ہے کوئی پچاس ساٹھ سال کی عمر میں مرگیا - کسی نے دس بارہ سال اور گزار لئے - اس جگہ کی مصائب کا خاتمہ تو موت کے ساتھ ہو جاتا ہے مگر اس عالم کا خاتمہ نہیں - جب قیامت برحق ہے اور وہ ایمان کا لازمہ ہے تو اس چندروزہ زندگی کی تکالیف کا برداشت کر لینا کیا مشکل ہے - اس دائمی جہان کے واسطے کوشش کرنی چاہئے - جو شخص کوئی تکلیف بھی نہیں اٹھاتا - وہ کیا سرمایہ رکھتا ہے - مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ صرف صبر کرنے والا نہ ہو بلکہ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ مصیبت پر راضی ہو - خدا کی رضا کے ساتھ اپنی رضا ملا لے - یہی مقام اعلیٰ ہے - مصیبت کے وقت خداتعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنا چاہئے - منعم کو نعمتوں پر مقدم رکھو - بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ شکوہ شروع کرتے ہیں گویا خداتعالیٰ کے ساتھ قطع تعلق کرتے ہیں - بعض عورتیں کوستی ہیں اور گالیاں دیتی ہیں - بعض مرد بھی ایمانی حالت میں ناقص ہوتے ہیں - یہ ایک ضروری نصیحت ہے اور اس کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ اس سے بڑھ کر اس پر کوئی مصیبت گرے - کیونکہ دنیا دارالمصائب ہے اور اس میں غافل ہو کر بیٹھنا اچھا نہیں - اکثر مصائب متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں - ابتداء میں اس کی صورت خفیف ہوتی ہے - انسان اس کو مصیبت نہیں سمجھتا - پھر وہ بے تاب کرنے والی مصیبت ہو جاتی ہے - دیکھو اگر کسی کو آہستگی سے دبایا جائے تو اس کے بدن کو آرام پہنچتا ہے - وہی ہاتھ زور سے مارا جائے تو موجب دکھ ہو جاتا ہے - ایک مصیبت سخت ہوتی ہے جو وبال جان بن جاتی ہے - قرآن شریف نے ہر دو مصائب کا ذکر کر دیا ہے -

مصائب رفع درجات کے واسطے ہوتے ہیں حضرت ابراہیم اس بات پر روتے دھوتے نہ رہے کہ خداتعالیٰ نے مجھ سے بیٹا مانگا ہے بلکہ انہوں نے اس بات پر خداتعالیٰ کا شکر کیا کہ ایک خدمت کا موقعہ ملا ہے - لڑکے کی ماں نے بھی رضامندی دی اور لڑکا بھی اس بات پر راضی ہوا -

ذکر ہے کہ ایک دفعہ ایک مسجد کا مینار گر گیا تو شاہ وقت نے سجدہ کیا کہ خداتعالیٰ نے مجھے اس خدمت میں سے حصہ لینے کا موقعہ دیا ہے جو بزرگ بادشاہوں نے اس مسجد کی بناء کرنے میں حاصل کی تھی -

وقت تو بہرحال گزر جاتا ہے - گوشت پلاؤ کھانے والے بھی آخر مر جاتے ہیں لیکن جو شخص تلخیاں دیکھ کر صبر کرتا ہے اس کو بالآخر اجر ملتا ہے - ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی اس بات پر شہادت ہے کہ صبر کا اجر ضرور ہے -

(ملفوظات جلد پنجم ص 417-418)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں یکم ستمبر تا بیس ستمبر "قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس" منعقد ہو رہی ہے امراء کرام اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے دو ایسے ہونہار نمائندگان بھجوائیں جو ٹریننگ کے بعد اپنے علاقہ میں جا کر احسن رنگ میں خدمت قرآن کا فریضہ سرانجام دے سکیں - کلاس میں شرکت کرنے والوں کے لئے ناظرہ قرآن کریم جاننا بہت ضروری ہے - وہ احباب جنہیں اللہ تعالیٰ نے صحت کے عطیہ سے نوازا ہے انہیں نظام کے تحت ربوہ آ کر اس کلاس سے ضرور استفادہ کرنا چاہئے - امراء کرام جن افراد کو اس کلاس میں شرکت کے لئے بھجوائیں انہیں اپنا تصدیقی خط دینا ہرگز نہ بھولیں - کلاس میں شریک ہونے والے طلباء بروقت ربوہ پہنچ کر نظارت ہذا کو اپنی آمد سے مطلع کریں - اس کلاس میں ایسی جماعتوں کا نمائندہ بھجوانے کی کوشش کریں جہاں کوئی پڑھانے والا نہیں ہے -

(ناظر اصلاح وارشاد - تعلیم القرآن و وقف عارضی)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے -

امتحان وظائف لجنہ اماءاللہ

"وظائف" "وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ" اور "وظیفہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ" کا امتحان 16 ستمبر 2001ء بروز اتوار صبح نو بجے تا بارہ بجے دفتر لجنہ اماءاللہ پاکستان میں ہوگا -

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماءاللہ پاکستان

گلشن احمد نرسری میں تازہ سٹاک

احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ گلشن احمد نرسری میں پھل دار اور پھولدار پودوں کا تازہ سٹاک آ گیا ہے - موسم کی مناسبت سے پودے ارزاں قیمتوں پر خرید کر شجرکاری کی مہم میں حصہ لیں - نیز پودوں کے لئے مناسب کھاد اور شجرکاری کے لئے اوزار (رمبا کھرپا کٹر وغیرہ) بھی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں -

(انچارج نرسری فون نمبر 213306)

جماعت احمدیہ جرمنی کی 20ویں مجلس شوریٰ

جماعت احمدیہ جرمنی کی 20ویں مجلس شوریٰ 25 تا 27 مئی 2001ء بمقام بیت الرشید ہمبرگ بخیر وخوبی انعقاد پذیر ہوئی۔ جس میں تربیتی وتبلیغی امور پر غور کیا گیا۔ نئے مالی سال کا بجٹ آمد وخرچ پیش ہوا اور آخری روز اگلے تین سالوں کے لئے امیر جماعت اور نیشنل مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ افتتاح 25 مئی کو بوقت 18:00 بجے محترم امیر صاحب جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب کے بعد دعا کے ساتھ کیا۔ بعد ازاں مکرم ہارون رشید صاحب نے مختلف جماعتوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ایسی تجاویز پڑھ کر سنائیں جو کہ نیشنل مجلس عاملہ نے غور کے بعد شوریٰ میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھیں۔ اسی طرح انہوں نے اس کی وجوہات بھی دلائل کے ساتھ واضح کیں ان میں سے بعض تجاویز ایسی تھیں جن پر یا تو کسی نہ کسی رنگ میں عمل ہو رہا ہے یا پھر بعض انتظامی اور قانونی پیچیدگیوں کی بناء پر عمل درآمد مشکل ہے۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل تین سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(i) :۔جائیداد (بیوت الذکر)۔
(ii) :۔مال (آمد)۔
(iii) :۔مال (خرچ)۔

مذکورہ بالا تمام سب کمیٹیوں نے رات کو اپنے اجلاسات منعقد کر کے مفوضہ امور پر بحث کر کے اپنی آراء سے ممبران کو مطلع کرنے کے لئے رپورٹس تیار کیں۔

دوسرے روز کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد سب کمیٹی نمبر 1 کی رپورٹ پیش ہوئی۔ پھر ممبران شوریٰ کو اس پر اظہار خیال کرنے کی دعوت دی گئی۔ جس پر کثیر تعداد میں ممبران شوریٰ نے بحث میں حصہ لیا۔ مفید مشورے دیئے اور بہت سی قابل عمل تجاویز پیش کیں۔ اس دوران اس وقت بعض غیر معمولی ایمان افروز واقعات بھی پیش آئے۔ جب نیشنل امیر صاحب بیوت الذکر کے لئے مالی قربانی پر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ تو ممبران شوریٰ کی طرف سے بھی نہایت نیک ایمان افروز جذباتی رد عمل ہوا اور بعض ممبران نے تو بڑی بڑی رقوم اس تحریک کیلئے پیش کیں مگر اس شرط کے ساتھ کہ ان کے نام ظاہر نہ کئے جائیں۔

اس کے بعد سب کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ پیش ہوئی۔ جو مال (آمد) سے متعلق قائم کی گئی تھی۔ اس رپورٹ میں شوریٰ پر یہ حقیقت واضح کی گئی کہ امسال نیشنل مجلس عاملہ نے یہ قطعی فیصلہ کیا تھا کہ متوقع فرضی آمد کی بجائے ان حقیقی اعداد وشمار پر بجٹ تیار کیا جائے۔ جو مقامی جماعتوں کی طرف سے مرکز کو موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ اعداد وشمار کے لحاظ سے بجٹ میں بظاہر کمی نظر آئے مگر یہ کمی نہیں دراصل حقیقت ہے یہ بحث شوریٰ کے دوسرے اجلاس میں بھی جاری رہی۔ تاہم دوسرے دن کی کارروائی کے اختتام سے پہلے سب کمیٹی نمبر 3 پر بھی بحث کا آغاز ہو چکا تھا۔ جس میں آئندہ مالی سال کے اخراجات زیر بحث لائے گئے۔ یہ پرجوش بحث اگلے روز دوپہر تک جاری رہی۔ جس کے دوران ممبران نے ایک ایک مد پر بڑی دلچسپی اور گہرائی کے ساتھ اظہار خیال کیا۔

تیسرے روز سب کمیٹیوں کی رپورٹس پر بحث مکمل ہونے کے بعد مجلس شوریٰ کا ایک خصوصی اجلاس مربی انچارج جرمنی محترم حیدر علی صاحب ظفر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں آئندہ تین سالوں کے لئے نیشنل امیر اور دیگر عہدیداران جماعت کا انتخاب کیا گیا۔ دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس خصوصی اجلاس کے بعد مجلس شوریٰ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ جس میں مجلس شوریٰ 2001ء کی رپورٹ پڑھی گئی اور محترم نیشنل امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور ممبران شوریٰ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ خصوصاً امسال جرمنی میں ہونے والے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کے حوالہ سے جماعت جرمنی پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کا تذکرہ کیا۔ اسی طرح بیوت الذکر سکیم کے حوالہ سے محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اس کی طرف توجہ دینے کی بے حد ضرورت ہے۔ آخر پر امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور اس طرح جماعت جرمنی کی 20ویں مجلس شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کے جملہ انتظامات لوکل امیر ہمبرگ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کی زیر نگرانی مقامی احباب جماعت نے نہایت محنت، خلوص اور عمدگی سے سرانجام دیئے۔ جس کے لئے وہ سب احباب دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ مجلس شوریٰ کے دیگر انتظامات کیلئے سیکرٹری شوریٰ مکرم زبیر خلیل صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی کے زیر نگرانی مکرم عبدالباسط صاحب بھٹی، مکرم امتیاز بھٹی صاحب، محترم کاشف عظیم عارف صاحب، مکرم مسیح الدین صاحب نے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ جزاھم اللہ۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی جولائی 2001ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 13 اگست 2001ء

12-05a.m	اردو کلاس نمبر 239
1-05 a.m	سفر ہم نے کیا
1-35 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-40 a.m	درس القرآن نمبر 6
4-05 a.m	ہماری کائنات
4-35 a.m	فرانسیسی سیکھئے
5-00 a.m	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 369
11-00 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	انٹرویو: ثاقب زیروی صاحب
12-55 p.m	روحانی خزائن پروگرام
1-50 p.m	لقاء مع العرب نمبر 369
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 14 اگست 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 369
1-20 a.m	ترکی پروگرام
1-50 a.m	مجلس عرفان
2-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-30 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-35 a.m	چائنیز سیکھئے
5-00 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-35a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-30 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس نمبر 240
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	بنگالی ملاقات
7-40 p.m	دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کے لئے خوشخبری

○ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والوں کے لئے حسب ذیل الفاظ میں خوشخبری دی ہے۔ فرمایا۔

"یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا۔ اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی انکو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ ان کو برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (احمدیت) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"

(پانچ ہزاری کتاب ص 14)

وکیل المال اول تحریک جدید

یتامیٰ کی خبر گیری کے خواہشمند احباب ہم سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

مجلسِ عرفان

منعقدہ 16 جون 2000ء
مرتبہ: غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

سوال: بچپن میں آپ کو کون سی کتاب پسند تھی۔

جواب: کتابیں تو بے شمار پسند تھیں۔ سب سے پہلے تو بچپن میں کہانیوں کی کتابیں پڑھی تھیں اور پھر بڑے ہو کر سنجیدہ مذہبی کتابوں کا شوق شروع ہوا لیکن بچپن میں سب سے پہلے تو کہانیاں ہی پسند تھیں۔ سب بچوں کو کہانیاں ہی پسند آتی ہیں۔

سوال: احمدیہ ٹیلی ویژن پر بچوں کو اردو میں نظمیں سکھانے اور پڑھانے کی کلاس کیوں نہیں ہوتی۔

جواب: کلاسیں ہر پروگرام کی ریکارڈنگ سے قبل ہوتی ہیں۔ جو اردو کلاس کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں ان کو سکھانے کے لئے ہمارا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے وہ پہلے ان کو پاس کرتا ہے ان کا تلفظ درست کراتا ہے کوشش کرتا ہے بعض مرتبہ نہیں بھی ہوتا۔ مگر کلاس پہلے لگتی ہے۔

سوال: نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دعویٰ نبوت سے قبل کس طرح عبادت کرتے تھے۔

جواب: دعویٰ نبوت سے قبل کی جو عبادت ہے اس کے متعلق صرف آپؐ کے استغراق کی خبر ملتی ہے حدیثوں میں قیام، سجدہ وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ اگر کرتے تھے تو محفوظ نہیں ہے حدیثوں میں صرف یہ ہے کہ جس طرح ایک انسان گہرے غور و فکر میں ڈوبا ہوا اپنے رب کی تلاش کر رہا ہے یہی کیفیت بتلائی جاتی ہے بس۔

سوال: کیا یہ درست ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے تھے۔

جواب: نہیں۔ یہ غلط ہے نماز کے بعد اکثر تو تھوڑی دیر کے لئے تشریف رکھتے تھے اور بغیر ہاتھ اٹھائے مختلف قسم کے چھوٹے جملوں میں تسبیح و تحمید کیا کرتے تھے اور پھر تشریف لے جاتے تھے مگر جب کبھی کوئی دعا کے لئے کہتا تھا تو پھر باقاعدہ ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔

سوال: جب انسان کوئی بڑا گناہ کرے تو اس کی سزا دنیا میں ملتی ہے۔

جواب: ضروری نہیں۔ بعض دفعہ مل جاتی ہے بعض دفعہ نہیں ملتی اگر مل جائے تو اس سے بھی انسان کے گناہ ڈھل جاتے ہیں اور بعض دفعہ اللہ معاف فرما دیتا ہے اور بڑے سے بڑے گناہ بھی وہ چاہے تو معاف فرما سکتا ہے۔

سوال: ہم قبر کے پاس بیٹھ کر دعا کر سکتے ہیں یا پھر کھڑے ہو کر دعا کرنا ضروری ہے۔

جواب: عموماً تو کھڑے ہو کر دعا کی جاتی ہے۔ بیٹھنے کی کوئی خاص جگہ قبرستان میں نہیں ہوتی۔ کھڑے ہو کر دعا کرنی چاہئے۔ مگر جو بیمار ہیں ان کے بیٹھنے کے لئے کرسی یا کوئی چیز ہونی چاہئے۔

سوال: ایک حدیث میں سفر کے متعلق آیا ہے کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ اب تو سفر بہت آسان ہو گیا ہے کیا پھر بھی عذاب کا ٹکڑا ہے۔

جواب: پھر بھی عذاب کا ٹکڑا ہی رہتا ہے کتنا تیز جیٹ چلتا ہے اور اس میں بعض دفعہ دو دو دن کے لئے بہت تھکاوٹ ہو جاتی ہے جیٹ کمپنیوں کے جو مالک ہیں وہ اپنے ملازمین کو کہتے ہیں کہ گھر پر آرام کرو اور کوئی سنجیدہ کام نہیں کرنا اور جا کر نیند ہی نہیں ختم ہوتی وہ بھی تو ایک عذاب کا ٹکڑا ہے تکلیف بھی ہوتی ہے سفر میں جتنا مرضی اچھا کھانا دیں انسان کو کافی تکلیف پہنچتی ہے۔ جتنا انسان نازک مزاج ہو گیا ہے سفر بھی اتنا آسان ہو گیا ہے جتنا پہلے انسان سخت جان تھا سفر کا عذاب بھی اتنا ہی سخت تھا اب نازک انسانوں کو سفر کا عذاب اسی طرح ملتا ہے۔

سوال: جب لوگ حج پر جاتے ہیں تو آب زم زم کا پانی کیوں پیتے ہیں۔

جواب: تبرک کے لئے۔ کیوں کہ یہ وہ پانی ہے جو خدا تعالیٰ کے ایک نشان کے طور پر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ایڑیاں رگڑنے کے نتیجے میں وہاں سے ابلا تھا اور چونکہ یہ ایک بہت متبرک واقعہ ہے اللہ کی طرف سے ایک نشان ظاہر ہوا تھا اس لئے آب زم زم لوگ تبرکاً پیتے ہیں۔

سوال: مرد کو سونا پہننا کیوں منع ہے۔

جواب: مرد سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ نازک اندام نہ بنے بہادر بنے۔ اور ایک یہ بھی حکمت ہے کہ مرد زبردستی کرتا ہے اگر سونا اس کو پہننے کی اجازت ہوتی تو عورتوں کے ہاتھ سونے سے خالی ہو جاتے یہ ہم نے نظارہ دیکھا ہے گھانا میں وہاں چونکہ غیر مسلم چیف ہیں وہ سونا پہنتے ہیں ان کی عورتوں کے لئے سونا کوئی نہیں بچتا اور وہ سر سے پاؤں تک سارے سونے سے لدے ہوتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے یہ بھی ایک حکمت تھی لیکن بنیادی بات وہی ہے کہ مرد کو سخت جان بننا چاہئے اور ریشمی لباس بھی تبھی منع ہے۔

سوال: میں نے سائنس میگزین میں پڑھا ہے کہ یہ جو ہم بولتے ہیں آواز کی جو لہریں وغیرہ ہوتی ہیں یہ کرہ ارض میں موجود ہیں جب سے انسان بنا ہے تحقیق بھی ہو رہی ہے کہ پرانے زمانے کی باتیں بھی سنی جا سکیں۔

جواب: کبھی بھی نہیں سنی جا سکیں گی بمشکل یہ بگ بینگ کی آواز تو سن رہے ہیں۔ لیکن اتنی بے شمار آوازیں ہر روز ہوتی ہیں اس گونج میں تو آج کی آواز کی بھی سمجھ نہیں آ رہی ہوتی تو پچھلے زمانے کی آواز کی سمجھ کیسے آئے گی۔

سوال: ایک رات اندھیرے میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنا بستر ٹٹولا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سجدہ کی حالت میں پایا۔ حضور اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اندھیرے میں نوافل ادا فرماتے تھے لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ اندھیرے میں نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

جواب: لوگوں کی مانیں گے یا آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بات مانیں گے۔ آنکھیں نہیں بند کرنی چاہئیں چاہے روشنی ہو یا اندھیرا ہو آنکھیں بند کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہئے ورنہ نماز اندھیرے میں جائز ہے۔

سوال: سورہ جن آیت 10.9 میں شہاب ثاقب سے کیا مراد ہے آسمانی باتیں سننے سے کیا مراد ہے اس طرح مہلک شعلہ زن ستارہ جو آسمانی باتوں کو سننے والوں کی گھات میں لگا رہتا ہے اس سے کیا مراد ہے۔

جواب: ظاہری اور معنوی لحاظ سے۔ دونوں طرح۔ یہ بالکل اسی طرح ہوتا ہے کہ جو لوگ زمین و آسمان کے راز تلاش کرنے کے لئے راکٹوں میں بیٹھ کر اوپر جاتے ہیں ان کے اوپر یہ شعلے گر رہے ہوتے ہیں اور وہ ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے باہر نہیں نکل سکتے کیونکہ آسمان کے راز معلوم کرنے کے لئے وہ جب کوشش کرتے ہیں تو آسمان سے شعلے ضرور برستے دیکھتے ہیں اور ان کی جو رپورٹیں ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ کثرت کے ساتھ راکٹس کی طرح شعلے برس رہے تھے اور بعض دفعہ جب اس جہاز سے ٹکرا جائیں تو جہاز برباد بھی ہو جاتے ہیں تو ایک تو یہ مراد ہے اور ملاء اعلیٰ سے مراد یہاں ظاہری معنوں میں آسمان کے جو راز پھیلے پڑے ہیں ان کا جاننا ہے یہ پہلے تو جایا ہی نہیں کرتے تھے زمین پر بیٹھے ہی کوشش کر لیا کرتے تھے لیکن اب یہ صورت نہیں ہے اب آسمان پر جاتے ہیں۔

دوسرا روحانی لحاظ سے جو نبوت کے راز معلوم کرنے کی خاطر یہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ان کے اوپر کوئی شعلہ برسایا جاتا ہے یعنی کوئی روحانی وجود ان کو جلانے کے لئے ان پر ٹوٹ پڑتا ہے تو جتنے بھی یہ آجکل کے مخالف ہیں ان کو دیکھ لیں وہ بھی راز معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کیا راز ہے۔ واحی کا اور بیہودہ باتیں کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ملاء اعلیٰ کے راز لے آئے ہیں لیکن ان کے پیچھے خدا تعالیٰ کوئی اپنا ایسا بندہ لگا دیتا ہے جو شعلوں کی طرح ان پر جھپٹتا ہے اور ان کو خاکستر کر دیتا ہے تو اس پہلو سے بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے جماعت میں ہمارا تجربہ ہے کہ خدا نے ایسے بڑے بڑے لوگ پیدا کیے تھے حضرت مولوی شمس صاحب تھے حضرت مولوی ابوالعطا صاحب تھے اسی طرح عبدالرحمن خادم صاحب تھے اور اس دور میں بھی ہمارے بہت سے علماء ہیں جو یہی کام کر رہے ہیں۔

سوال: سورۃ احزاب کی آیت 73 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ہم نے کامل امانت یعنی شریعت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تھا لیکن اس کے اٹھانے سے انہوں نے انکار کر دیا تھا اور اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس کو اٹھا لیا وہ یقیناً بہت ظلم کرنے والا اور عواقب سے بے خبر تھا"۔ میرا سوال یہ ہے کہ یہ سب چیزیں تو ایسی ہیں کہ جن کو عقل اور ادراک نہیں ان کے سامنے امانت کو پیش کرنے سے مراد کیا ہے حضور اس کی

وضاحت فرمائیں۔

جواب: اول تو اس ترجمے میں انسان کا ترجمہ الانسان ہونا چاہئے کیونکہ مراد یہاں رسول اللہ ﷺ ہیں اور پہاڑوں سے مراد بڑے بڑے وجود ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی تو پہاڑ پر چڑھے تھے اور پہاڑ کی طرح ان کا بھی ایک وجود تھا مگر جو بار امانت رسول اللہ ﷺ نے اٹھایا تھا وہ اس سے پہلے کوئی نہیں اٹھا سکا تو پہاڑ پر وحی نہیں نازل ہوا کرتی نہ مادی چیزوں میں سے کسی چیز پہ نازل ہوتی ہے زمین پر نہ پہاڑ پر لیکن بڑے بڑے آسمانی کہلانے والے لوگوں پر بھی اور زمینی لوگوں پر بھی کئی طرح کی وحیاں ہوتی ہیں مگر وہ بار امانت اٹھانے کے قابل نہیں ہوتے اہل زمین پر بھی اللہ کی طرف سے وحی کا سلسلہ جاری ہے مگر اہل زمین بار امانت نہیں اٹھا سکتے یعنی کامل شریعت لے کر جس وجود نے آنا تھا وہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہی تھے چنانچہ فرمایا "اور انسان کامل نے اسے اٹھالیا۔" اس لئے کہ اس معاملے میں وہ اپنے نفس پر بہت ظلم کرنے والا تھا جتنا ظلم رسول اللہ ﷺ نے اپنے نفس پر کیا ہے جتنے رحیم تھے سب کے لئے اتنے ہی اپنے نفس کو سختی میں ڈالتے تھے اور بے انتہا سختی کی ہے اپنی جان پر جس کا تصور بھی انسان نہیں باندھ سکتا اور جہولا سے مراد ہے عواقب سے بے خبر جو کچھ بھی ہو جائے وہ ہوتا رہے مگر اس نے اس بار امانت کو ادا کر کے ہی چھوڑنا ہے قرآن کریم میں آتا ہے کہ یہ ایسا بار تھا کہ اس نے تیری کمر توڑ دی تھی اللہ نے تجھے یہ توفیق بخشی" تو یہ مراد ہے بار امانت سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو مزمل اور مدثر کہہ کر پکارا گیا ہے ان دونوں میں کیا فرق ہے۔

جواب: المزمل تو اس لئے بھی کہا جاتا ہے کہ جب پہلی وحی نازل ہوئی تھی تو آپ کا سارا وجود ہل گیا تھا اور جیسے سخت سردی لگتی ہے اسی طرح آپؐ کو شدید سردی لگنے لگ گئی تھی گھر جا کر آپؐ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھا کہ زملونی۔ زملونی مجھے اوڑھا دو کوئی چادر کوئی کمبل پہنا دو تو اس لئے ایہا المزمل کا یہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے اور المدثر کی تشریح میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ صحابہؓ وہ کپڑے تھے جو آپؐ نے اوڑھے ہوئے تھے جس طرح کپڑا بدن کے قریب ہوتا ہے چمٹ کے اس سے برکت حاصل کرتا ہے اس طرح صحابہؓ ہر حال میں آنحضور ﷺ سے چمٹے رہے اور آپؐ کے کپڑوں سے برکت پائی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے خلیل۔ قلب سلیم اور قلب منیب کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ان دونوں میں کیا فرق ہے۔

جواب: سب سے پہلے تو خلیل اللہ۔ وہ اللہ کے دوست تھے اور ہر شخص جو اللہ کا دوست نہیں تھا وہ اس کے دشمن تھے اور بہت بڑا لقب ہے اللہ کا دوست ہونا۔

جہاں تک قلب سلیم کا تعلق ہے ہر وقت آپ کا دل اللہ کی اطاعت میں لگا ہوا تھا سلیم ہر شر سے محفوظ چیز کو بھی کہتے ہیں اور امن میں آئے ہوئے کو سلیم کہتے ہیں اور قلب سلیم سے مراد وہ دل جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگا رہے اس کو قلب سلیم کہتے ہیں اور منیب کہتے ہیں اللہ ہی کی طرف جھکنے والا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق جو منیب کا لفظ ہے اس کا مطلب ہے کہ آپ کا جھکاؤ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف رہا ہے جب بھی آپؑ نے عاجزی اختیار کی خدا کی طرف گرے تو اللہ تعالیٰ نے اس بات کو پسند فرمایا اور اس لئے آپؑ کو منیب بھی کہا گیا۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو للناس اماما بھی فرمایا گیا ہے کیا وہ ساری قوموں کے لئے تشریف لائے تھے؟

جواب: آنحضرت ﷺ کے متعلق ایک پیشگوئی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل میں سے سب سے اہم وجود جو پیدا ہونا تھا وہ حضرت رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپؐ کی وساطت سے حضرت ابراہیمؑ نے امام بننا تھا اور بغیر اس وساطت کے بھی کئی پہلوؤں سے آپ کو امام الناس کہا جا سکتا ہے

کیونکہ یہودی اس وقت بہت بڑا غلبہ رکھتے ہیں آپ ہی کی نسل میں سے ہیں اور عیسائی بھی اس وقت بہت بڑا غلبہ رکھتے ہیں اور دونوں حضرت ابراہیمؑ کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق آپس میں جھگڑے کرتے ہیں کوئی کہتا ہے یہودی تھے کوئی کہتا ہے عیسائی تھے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت جو دنیا میں غلبہ ہے الناس کا وہ ابراہیم ہی کی اولاد ہے۔

اور سب سے بڑا غلبہ تو رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے حضرت ابراہیمؑ کو نصیب ہو گا جب دنیا کی اکثریت مسلمان ہو جائے گی۔

سوال: سورۃ الفرقان میں آیا ہے: نزل الفرقان علیٰ عبدہ .... یہاں یہ لفظ "عبدہ" آیا ہے "رسولہ" نہیں آیا اس کی کیا وجہ ہے۔

جواب: اس لیے کہ عبد کا لفظ رسول اللہ ﷺ کی غیر معمولی شان کے لیے استعمال ہوا ہے۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کہا گیا وہاں قرآن کریم نے آپ ﷺ کو عبد اللہ کا لقب عطا فرمایا اس کا مطلب ہے کامل فرمانبردار کامل غلامی کرنے والا جس کا ہر ہر لمحہ اللہ کی اطاعت میں صرف ہوا اور ایک شعشہ بھی خدا کی اطاعت سے باہر آپ ﷺ نے نہیں رکھا اس لحاظ سے عبد اللہ جو ہے یہ بہت بڑا لقب ہے اس سے اونچا کوئی لقب کسی نبی کو بھی نہیں ملا۔

سوال: الفرقان سے کیا مراد ہے۔

جواب: الفرقان سے مراد ہے ایسی دلیل جو بہت غلبے والی ہو اور بہت طاقتور دلیل ہو اس کو فرقان کہتے ہیں اصل میں اس کا مادہ جو ہے فرق ہے اور فرقان جو اچھے اور برے میں کھول کے تمیز کر دے تو قرآن اس لحاظ سے الفرقان کہلاتا ہے۔

سوال: جو ہم چندہ عام یا چندہ وصیت ادا کرتے ہیں وہ گروس انکم Gross Income پر ادا کرنا چاہیئے یا نیٹ انکم Net Income پر ادا کرنا چاہیئے۔

جواب: گروس انکم اصل ہے ورنہ بہانے بہت سے بن جاتے ہیں نیٹ انکم کی بحث اٹھانے والے جو لوگ ہیں وہ بہت سی کوتاہیاں از خود ہی کر دیتے ہیں۔ بعض لوگوں کے متعلق مجھے شکایت ملی کہ وہ چندہ ٹھیک نہیں دیتے جب میں نے تحقیق کروائی تو ایک آدمی نے کہا کہ ایک تو جو ٹیکس وغیرہ کا ناجاتا ہے اس کو میں وضع کرتا ہوں پھر جو کار کا الاؤنس ملتا ہے مجھے میں اس کو وضع کرتا ہوں پھر بچوں کا جو الاؤنس ہے اس کو وضع کرتا ہوں پھر اور بہت سے الاؤنس انہوں نے بتائے اور اگر 25 ہزار ماہانہ انکم تھی تو آخر میں کٹ کٹا کے 5 ہزار رہ گئی تو یہ نفس کے بہانے ہیں کوشش ہر انسان کو یہ کرنی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ پر چندہ دے اور اس سے نقصان نہیں ہوتا ہمیشہ اس سے برکت ملتی ہے آج ہی اس قسم کا خط مجھے ملا ہے بڑا دلچسپ خط ہے کینیڈا میں ایک خاندان ہے ان کی آمد زیادہ نہیں تھی خاوند بھی اس عورت کا بیمار تھا اس کو نوکری بھی نہیں ملتی تھی۔ انہوں نے لکھا کہ منیر الدین شمس صاحب نے بڑی دردناک تقریر کی ہے کہ چندہ کی بہت ضرورت ہے آپ قرض بھی اٹھائیں تو قرض اٹھا کے دے دیں تو انہوں نے 200 ڈالر قرض اٹھالیا اور چندہ دے دیا دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کو اس کے فوراً بعد نوکری مل گئی اور پہلی نوکری جو چھوٹی تھی اس سے 200 ڈالر تنخواہ زیادہ تھی اللہ تعالیٰ نے نشان دکھایا کہ جو تم نے دیا تھا وہ تو میں نے پورا کر دیا اس لئے خدا کمی کبھی بھی نہیں کیا کرتا ہر روز کا میرا تجربہ ہے خطوط آتے رہتے ہیں کہ جو دینی قربانی میں زیادہ کی طرف مائل ہوتے ہیں ان کو اللہ بہت زیادہ دیتا ہے اسلئے اس نیٹ اور گروس Gross کی بحث میں زیادہ مبتلا نہ ہوں تو زیادہ بہتر ہے اور اگر نیٹ Net کرنا ہی ہے تو بہت زیادہ تنگ نہ کرنی شروع کر دیں۔

سوال: آجکل گردن توڑ بخار MENINGITIS کے ٹیکے سکولوں میں بھی لگائے جا رہے ہیں اس کے متعلق کیا ارشاد ہے۔

جواب: گردن توڑ بخار کی ہومیوپیتھی دوائیں ہیں بہت ساری میری کتاب میں درج ہیں وہ آپ لے لیں شروع میں وہ دے دینی چاہئیں ورنہ بعض دفعہ گردن توڑ بخار کے نتیجہ میں ہمیشہ کے لئے بچہ ناکارہ ہو جاتا ہے اور بہت خطرناک اس کے نتائج نکلتے ہیں اس لئے بہتر ہے کہ شروع ہی میں جب بخار چڑھے تو اس وقت اس کو گردن توڑ بخار کی دوا دے دی جایا کرے۔

سوال: کیا ان ٹیکوں کے سائڈ ایفیکٹس ہو سکتے ہیں اور کیا یہ ہمارے بچوں کو لگوانے چاہئیں۔

جواب: سائڈ ایفیکٹس کافی ہوتے ہیں اور اسی لئے میں اپنے بچوں کو بچپن میں کبھی بھی MENINGITIS کے ٹیکے نہیں لگوایا کرتا تھا۔

اور اللہ کے فضل کے ساتھ ہر وبائی بیماری سے وہ محفوظ رہے نہ گردن توڑ بخار کا ٹیکہ لگوایا کبھی نہ انفلوئنزا کا نہ چیچک وغیرہ کا پہلے میرے گھر کے برآمدے میں ہومیوپیتھک ڈسپنسری بنی ہوئی تھی ہر طرح کے مریض آتے تھے اور کوئی احتیاط نہیں کرتی تھیں مائیں آتی تھیں بعض مرتبہ چیچک کا مریض اٹھایا ہوا اور آ کے میری گودی میں پکڑا دیا خسرہ کے تو عام کیسز ہوتے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور کچھ دعا کی برکت سے اور کچھ بروقت صحیح دوائیں دینے کے نتیجے میں میرے بچوں کو ہر قسم کی وبائی بیماریوں سے محفوظ رکھا۔

لیکن یہاں اب ایک معاملہ ہوا ہے ایک جرمن نے MEASELS کا ٹیکہ ایک بچے کو لگوایا اس کے نتیجہ میں MEASELS نکل آئی اور اب وہ بیچارہ پڑا ہوا ہے۔ یہ جو ایلوپیتھک ادویات ہوتی ہیں بڑی کروڈ ہوتی ہیں کئی دفعہ ان ٹیکوں کی وجہ سے بیماری ہو جاتی ہے جس بیماری کے لئے وہ ٹیکہ لگوایا جاتا ہے اور زیادہ کروڈ CRUDE ہو جاتا ہے تو بہر حال آپ کی مرضی ہے اگر ٹیکہ لگوانا ہے تو اس پہ گناہ تو نہیں ہے وہ بھی لگا کے دیکھ لیں۔

سوال: دنیا میں سب سے پہلا جانور کیسے پیدا ہوا۔

جواب: سب سے پہلا جانور خدا تعالیٰ کی تقدیر سے مٹی سے پیدا ہوا اور یہ معمہ سائنس دان حل نہیں کر سکتے بہت زور مارتے ہیں مگر ایسا حیرت انگیز انتظام ہے کہ اس پہ عقل دنگ رہ جاتی ہے وہ کیمیکل جو انسانی پیدائش کے لئے ضروری تھی وہ سب سے پہلے سمندر کے پانی میں پیدا ہوئی مگر اس کی مشکل یہ تھی کہ وہ پانی میں پیدا ہوتی تھی اور پانی میں ہی واپس اپنے اصل اجزاء کی طرف لوٹ جاتی تھی اور وہ مادہ جو تھا وہ آگے بڑھ ہی نہیں سکتا تھا جو زندگی کے ابتدائی خلیوں کے ذریعے ضروری ہے پھر اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے ایک حیرت انگیز کام دکھایا کہ سمندر میں ایسے مادے کو اچھال کے باہر پھینک دیا اور ایک جگہ پڑ کے وہ خشک ہو گیا اور وہ جو پانی کا

باقی صفحہ 6 پر

لعلِ تاباں

روح مسابقت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چند غریب صحابہ آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مالدار مسلمان نیکیوں میں ہم پر سبقت لے گئے ہیں اور بلند درجات اور دائمی نعمتوں کو حاصل کر رہے ہیں۔ آپؐ نے پوچھا۔ وہ کیسے۔ انہوں نے عرض کی کہ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی۔ وہ بھی روزے رکھتے ہیں اور ہم بھی (یہاں تک تو معاملہ برابر ہے) لیکن وہ صدقات بھی دیتے ہیں جو ہم نہیں دے سکتے۔ اور وہ غلاموں کو آزاد کرواتے ہیں جو ہم نہیں کرواسکتے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ سکھاؤں جس کے ذریعہ تم ان کو پالو گے جو تم پر سبقت لے گئے ہیں۔ اور بعد میں آنے والے تم تک نہیں پہنچ سکیں گے اور کوئی بھی تم پر فضیلت نہیں لے جاسکے گا۔ سوائے اس کے جو اسی طرح کرے جس طرح تم کرو گے۔ انہوں نے بے ساختہ عرض کی۔ ہاں یا رسولؐ اللہ ضرور ہمیں بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا

"تم ہر نماز کے بعد 33-33 مرتبہ سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر پڑھا کرو۔"

چند دن تو وہ ایسا ہی کرتے رہے پھر وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی یہ بات سن لی ہے اور اب وہ بھی اسی طرح تسبیحات کرنے لگ پڑے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا۔

یہ تو خدا تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ)

وہ ہے مہربان و کریم و قدیر
قسم اس کی اس کی نہیں ہے نظیر

درثمین

تبحر علمی کی گہرائی و گیرائی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی فرماتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے حضور کو ظاہری اور باطنی علوم سے اس درجہ بہرہ ور فرمایا تھا کہ کوئی علم خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی آپ کی دسترس سے باہر نہ تھا۔ دینی علوم میں کامل دسترس تو مسلم تھی ہی دنیوی علوم میں بھی (خواہ ان کا تعلق سائنسی علوم سے ہو یا ریاضی، تاریخ، معاشیات، فلسفہ، طب، انجینئرنگ وغیرہ دیگر علوم سے) آپ کی وسعت معلومات اور نہایت عمیق ریسرچ پر عبور کا اندازہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دوروں میں ماہرین علوم کے ساتھ حضور کے تبادلہ خیالات سے ہوا۔ حضور جب بھی کسی علم کے ماہر سے گفتگو فرماتے میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ علم کا وہ ماہر حضور کے وسیع و عمیق مطالعہ اور جدید ترین ریسرچ پر عبور سے مرعوب ہی نہیں بلکہ مبہوت ہوئے بغیر نہ رہتا۔ اور اپنے آپ کو حضور کے سامنے طفل مکتب تصور کرتا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 104، 105)

پاک تبدیلی

حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی میں بیعت کے بعد جو پاک تبدیلی پیدا ہوئی وہ اس واقعہ سے ظاہر ہے۔

بیعت سے پہلے ایک دفعہ آپ نے اپنے بڑے بھائی سے کہا کہ غلام قادر نماز پڑھا کرو۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کو نماز پڑھ کر کیا مل گیا جو مجھے تلقین کرتے ہو۔ آپ نے بھی دل میں خیال کیا کہ بھائی سچ کہتا ہے مجھے بھی کچھ نہیں ملا اس لئے چپ ہو رہے بلکہ بعد میں نماز خود بھی ترک کردی۔

جب آپ نے بیعت کرلی تو کچھ عرصہ بعد پھر کہا بھائی غلام قادر نماز پڑھا کرو انہوں نے جواب دیا کہ اب پڑھا کروں گا کیونکہ اب میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ کو کچھ مل گیا ہے۔

بالآخر حضرت منشی صاحب کے پاک انقلاب سے متاثر ہوکر آپ کے بھائی نے بھی بیعت کرلی اور نہ صرف نمازیں بلکہ تہجد بھی پڑھنے لگے۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 181، 204)

ایک نسخہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو کیونکہ یقیناً خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے انسان کو نکالتا ہے۔ وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو مددگار ہوسکے۔ بہت ہی ناقص ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو وہ وکیل، طبیب یا اور لوگوں کی طرف تو رجوع کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ (صاحب ایمان) وہ ہے جو سب سے اول خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے"۔ (ملفوظات جلد نہم صفحہ 113)

معافی مانگنے آیا ہوں

○ مولوی تاج الدین صاحب لائل پوری لکھتے ہیں۔

خاکسار مدرسہ احمدیہ قادیان میں مدرس تھا۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب ان دنوں ناظر دعوۃ (الی اللہ) کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ کہ آپ کی طرف سے مجھے سیرت النبیؐ کے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے جالندھر جانے کا تحریری حکم ملا۔ لیکن میں ان دنوں بعارضہ بخار بیمار رہا تھا۔ اور کمزوری کی وجہ سے سفر کے قابل نہ تھا۔ اس لئے میں نے معذرت لکھ بھیجی دوسرے روز مجھے حضرت مولوی صاحب کے دستخطوں سے ایک چٹھی ملی۔ جس میں ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ہدایت تھی۔ میں نے ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب کا تصدیقی سرٹیفکیٹ بھیج دیا۔ غالباً تیسرے روز بعد جب کہ جلسہ کی تاریخ میں صرف ایک دن باقی رہ گیا تھا۔ حضرت مولوی صاحب خاکسار کے مکان پر تشریف لائے اور میرا حال دریافت کرنے کے بعد مجھے کچھ رقم دے کر فرمایا۔ یہ جالندھر جانے کا خرچ ہے۔ جو وہاں کی جماعت نے بھیجا ہے۔ مجھے کوئی موزوں آدمی نہیں مل سکا۔ اس لئے آپ تشریف لے جائیں۔ میں آپ کی صحت کے لئے دعا کروں گا۔ حضرت مولوی صاحب نے کچھ اس انداز سے جانے کا ارشاد فرمایا۔ کہ میں انکار نہ کرسکا۔ اور میں نے وعدہ کرلیا۔ کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ صبح کی گاڑی سے روانہ ہو جاؤں گا علی الصبح اسٹیشن پر پہنچ کر جب میں ٹکٹ لینے کے بعد گاڑی پر سوار ہونے لگا۔ تو دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب پلیٹ فارم پر ٹہل رہے تھے میں نے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا۔ تو حضرت مولوی صاحب مجھے ایک طرف لے گئے۔ اور فرمایا:- (گو یہ الفاظ کہتے ہوئے طبیعت رکتی ہے لیکن چونکہ حضرت مولوی صاحب کے بلند اخلاق کا ان سے ثبوت ملتا ہے۔ اس لئے مجبوراً یہ الفاظ لکھ رہا ہوں)

"میں ایک جاہل اور بے وقوف آدمی ہوں۔ دراصل اپنے کلرک کے کہنے پر میں نے آپ سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ طلب کرلیا تھا ورنہ میری طبیعت ایسا نہیں چاہتی تھی۔ میں بہت شرمسار ہوں اور معافی مانگنے کے لئے آیا ہوں۔"

حضرت مولوی صاحب کے ان الفاظ سے مجھ پر رقت طاری ہوگئی۔ اور میں آپ کی تکلیف کے احساس سے بہت نادم ہوا۔ کہ کاش میں پہلے ہی روانگی پر آمادہ ہو جاتا۔ تا حضرت مولوی صاحب اس ذہنی اور جسمانی تکلیف سے دوچار نہ ہوتے۔ بہرحال میں مولوی صاحب کو اس امر کا یقین دلاتا رہا۔ کہ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ طلب کرنے کی وجہ سے مجھے کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوا تھا۔ اور نہ اب ہے۔ لیکن حضرت مولوی صاحب نے میری بات کی طرف چنداں توجہ نہ دی اور اپنے سابقہ الفاظ بار بار دہرا کر معافی مانگتے رہے۔ اور ایک دفعہ پھر دعا کا وعدہ فرما کر واپس تشریف لے گئے۔ سیرت شیر علی صفحہ 129

ایثار

مکرم عبدالسلام خان صاحب اپنے والد مکرم مولوی محمد الیاس خان صاحب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

ایک دفعہ ہم ریل میں سفر کر رہے تھے۔ مستونگ سے سبی جا رہے تھے۔ سخت سردی تھی۔ دسمبر کا مہینہ تھا۔ ریل کے ڈبہ میں چند غریب عورتیں تھیں۔ جن کے بچوں کے بدن پر صرف ایک ایک کرتا تھا۔ والد صاحب نے اسی وقت ہم بھائیوں کے کچھ گرم کپڑے اتار کر ان بچوں کو پہنائے اور جو روٹی کھانے کے لئے ساتھ لائے تھے۔ وہ بھی ان بچوں کو دے دی اور ہم سب کو بھوکا رکھا۔ اور ہم ساری رات سردی سے ٹھٹھرتے رہے۔

(حیات الیاس ص 40)

اعجاز احمد کھوکھر صاحب

یکم جون 1947ء - یکم جون 1974ء

محمد افضل کھوکھر صاحب کی عظیم خدمات کا تذکرہ

یکم جون 1947ء

یہ ایک انتہائی خوفناک رات تھی - ہر طرف موت کا سا سکوت تھا - کبھی کبھار کہیں سے انسانی چیخ ابھرتی - اور پھر خاموشی چھا جاتی - اس ماحول میں ایک ٹرک اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھا - جس کے مسافر عورتیں اور بچے تھے - جن کی حفاظت کے لئے دو مسلح جوان ٹرک کے آگے پیچھے کھڑے تھے - تقریباً سحری کے وقت جب یہ ٹرک ایک خاص جگہ پہنچا - تو ایک مسلح شخص نے ایک نوجوان کے کان میں کچھ کہا - جسے سن کر وہ نوجوان اپنی جگہ سے اچھلا - اور اپنی پوری طاقت سے نعرہ لگایا - ''پاکستان زندہ باد'' - جلد ہی ٹرک کے تمام مکین بھی اس نعرہ میں شریک ہو گئے - یہ واقعہ 1947ء کا تھا - اور ٹرک ان مہاجرین کا تھا جو پاکستان کی طرف ہجرت کر رہے تھے -

پاکستان بنتے ہی کشمیر میں جنگ شروع ہو گئی - وطن کی محبت میں سرشار اس نوجوان نے محلہ بھر کے نوجوانوں کو اکٹھا کیا اور اپنے دفاع کی تربیت دینی شروع کی - صبح سویرے ہر گلی پر بگل بجایا جاتا اور نوجوانوں کو بڑی سڑک پر پریڈ کرائی جاتی - مگر جلد کشمیر میں جنگ بندی ہو گئی اور یہ پروگرام بھی بند کرنا پڑا - اس نوجوان کے والد بنفس نفیس محاذ پر گئے تا کہ فرنٹ پر لڑنے والوں کی خدمت کر سکیں -

کچھ عرصہ بعد ملک ایک خوفناک سیلاب کی زد میں آ گیا اس نوجوان سے اپنے ہم وطنوں کی تکلیف دیکھی نہ گئی - ادھر ادھر سے امدادی سامان اکٹھا کیا - اور سیلاب زدگان کی مدد کو نکل گیا - ان کی کام میں لگن دیکھ کر کسی گاؤں کے چوہدری نے اپنا گھوڑا اسے دیا - تا کہ وہ ان علاقوں تک بھی پہنچ سکے جہاں پیدل جانا مشکل تھا - گھوڑے کی ننگی کمر پر سواری کرنے سے وہ بیمار ہو گیا گھر واپسی کے بعد کافی عرصہ تک اس تکلیف میں مبتلا رہا -

23 - مارچ اور 14 - اگست کی تقاریب بہت جوش و خروش سے مناتا - اور اپنے ہم وطنوں کی خدمت کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا -

یکم جون 1974ء

مئی 1974ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف ملک گیر تحریک چلائی گئی - جو دن بدن شدت اختیار کرتی رہی - آخر یکم جون کی صبح اس شخص کے گھر کو گھیرے میں لے لیا گیا - تھوڑی سی تگ و دو کے بعد ہجوم نے باپ بیٹے پر قابو پا لیا اور انتہائی وحشیانہ طور پر دونوں کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا - بعد میں گھر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی - اور مختصر وقفے میں گھر صرف اینٹوں کا ڈھانچہ رہ گیا اور تمام سامان بلوائیوں کے گھروں میں پہنچ گیا - اس تمام آپریشن کے دوران قریبی مسجد کے امام صاحب بلوائیوں کو جہاد کی تلقین کرتے رہے اور مال غنیمت میں سے اپنا حصہ مانگتے رہے -

یہ شخص جس میں ملک کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری تھی اور اپنے ہم وطنوں کی ذرا سی تکلیف سے بے چین ہو جاتا - آج اسی ملک میں اپنے ہم وطنوں کے ہاتھوں قربانی کے عظیم رتبے پر فائز کیا گیا - اس کا نام محمد افضل کھوکھر اور اس کے بیٹے کا نام محمد اشرف کھوکھر ہے -

قارئین سے گذارش ہے کہ ان تمام خدام احمدیت کے درجات کی بلندی کے لئے - اور ان کی قربانیاں ثمر آور ہونے کی دعا کریں -

بقیہ صفحہ 4

خطرہ تھا کہ دوبارہ پھر اس کو اصل اجزاء میں تبدیل کردے گا وہ خطرہ دور ہوا اور پھر دھوپ کی شدت کی وجہ سے مٹی میں تہیں بن گئیں اور اتنی تہیں بنیں کہ عقل دنگ ہو جاتی ہے کہ کیسے تہیں بنیں ایک انچ مربع مٹی میں گویا ایک ایکڑ یا اس سے بھی زیادہ زمین کی تہہ بن گئی یعنی تہوں کو الگ الگ کر کے اگر ساتھ بچھائیں تو اتنے بڑے رقبے میں پھیل جاتی ہیں اور اس میں اس مادے نے ترقی کی اور ان ریورس ایبل INREVERS ABLE ری ایکشن جس کو کہتے ہیں کیمسٹری میں اس کے نتیجہ میں ایک ایسا مادہ بن گیا جس کو جب سمندر میں واپس پھینکا گیا یعنی لہریں آئیں اور اس کو واپس سمیٹ لے گئیں تو پھر ترقی شروع ہو گئی اور اسی مادے سے پھر زندگی کا وجود ہوا ہے باقی یہ لمبی کہانی ہے کہ پھر وہ سیلز کیسے بنے کس طرح اس مادے کے نتیجے میں بالآخر کروموسومز پیدا ہوئے جینز پیدا ہوئیں بہت مشکل مسئلہ ہے بہت زور مارتے ہیں سائنس دان یہ کہہ دیتے ہیں کہ ارتقاء ہے ارتقاء تو ہوا مگر ہوا کس طریق سے - ارتقاء سے انکار نہیں مگر ارتقاء کیسے ہوا جتنے بھی یہ مادے ہیں جینز وغیرہ کے یا دوسرے مادے ان کی ارتقائی شکل ایک بیان کرتے ہیں آخر ترقی کرتے کرتے کرتے کرتے کرتے وہاں تک پہنچ گیا لیکن تعجب کی بات ہے کہ سب سے زیادہ ضروری چیز جو زندگی کی بقاء کے لئے ہے وہ کلوروفل ہے اور کلوروفل کا کوئی ارتقاء سائنس دان پیش نہیں کر سکتے - کلوروفل بہت ہی (COMPLICATED) مادہ ہے اتنا زیادہ کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے روشنی کے عمل سے جتنی چیزیں بھی بنتی ہیں زندگی پیدا کرنے والی وہ ساری کلوروفل کے عمل سے بنتی ہیں اور کلوروفل ایک ایسا COMPLICATED مادہ ہے جو از خود بن سکتا ہی نہیں اور اس کی کوئی ارتقائی ہسٹری نہیں ہے چنانچہ میں نے اپنی کتاب TRUTH میں ایک یہ چیلنج بھی کیا ہوا ہے سائنس دانوں کو کہ انہوں نے آج تک اس کا کوئی حل تجویز نہیں کیا کہ کلوروفل کا ارتقاء کیسے ہوا - تو یہ زندگی کا آغاز جو ہے یہ بہت پیچیدہ مسئلہ ہے مگر سب سے پہلے جو زندگی دکھائی دینے لگی ہے جانوروں کی صورت میں اس کو امیبا کہا جاتا ہے ایک ایسا ابتدائی جاندار ذرہ ہے جس میں کوئی سیکسولی پروڈکشن SEXUALLY PRODUCTION نہیں تھی یعنی جنسی طریقے پر وہ ڈبل نہیں ہو سکتا تھا اور آدھا آدھا بیچ میں سے کاٹا جاتا تھا دو حصوں میں بٹ جاتا تھا اور اس کے نیوکلیس بھی دو حصوں میں بٹ جاتے تھے اور وہ دونوں جسے آزادانہ ترقی شروع کر دیتے تھے لیکن ایک وجود کے طور پر ختم ہو جاتا تھا پھر آگے بہت لمبی تفصیل ہے کس طرح خدا تعالیٰ نے ان کے اندر چھوٹا مادہ چھوٹا سا زرہ انہی کے اندر سے پیدا کرنا شروع کر دیا جو دوسرے کے پیٹ میں گھس جاتا تھا اور اس میں پل کر پھر وہ بڑا ہو جاتا تھا تو اس سے سیکسولی پروڈکشن SEXUALLY PRODUCTION کا آغاز ہوا ہے - اور یہ بہت ہی دلچسپ معاملہ ہے اور گہرا معاملہ ہے مگر قرآن کریم میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں نفس واحدہ سے پیدا کیا ہے اس سے ایک مراد ہے کہ تم ایک واحدہ نفس کی طرح تھے اس میں کوئی سیکس SEX نہ تھی نہ میل نہ فی میل اور اسی سے زندگی کا آغاز ہوا پھر رفتہ رفتہ خدا نے پھر جب تمہیں نر مادہ میں تقسیم کیا تو اس کے بعد پھر انسان وجود میں آیا ہے -

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں -

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 33528 میں ملک عمر مسعود ولد ملک مسعود انور صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/2 دارالبرکات ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے - اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے - العبد ملک عمر مسعود 21/2 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک مسعود انور وصیت نمبر 22564 والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل 5/30 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 33529 میں فرزند علی ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ بدیچہ پیشہ انسپکٹر مال آمد عمر 63 سال بیعت 1957ء ساکن 4/22 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے - اس وقت مجھے مبلغ -/2550 روپے ماہوار بصورت الاؤنس صدر انجمن احمدیہ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے - العبد فرزند علی 4/22 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت نمبر 30577 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد پسر موصی

مسل نمبر 33530 میں امۃ النور زوجہ مبارک احمد شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 53/1 دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے - 1 - حق مہر بذمہ خاوند محترم -/3000 روپے - 2 - زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/22000 روپے - 3 - سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے - اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے - الامۃ امۃ النور زوجہ مبارک احمد شاہد ساکن 53/1 نزد بیت الگلاب دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد 53/1 دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد 111/C دارالفتوح ربوہ

اطلاعات و اعلانات

قراردادہائے تعزیت بروفات

محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ

محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ کی وفات پر ادارہ الفضل کو درج ذیل قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں۔

1- جماعت احمدیہ برطانیہ
2- مجلس انصار اللہ پاکستان
3- مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
4- مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ
5- لجنہ اماء اللہ لاہور
6- مربیان اسلام آباد
7- جماعت احمدیہ اسلام آباد
8- مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور
9- امارت ضلع بہاولپور
10- جماعت احمدیہ راولپنڈی
11- جماعت احمدیہ چک 69ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

ان قراردادوں میں مرحومہ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ مرحومہ انتہائی عبادت گزار غریب پرور' مستجاب الدعوات' صاحب رؤیا وکشف بزرگ خاتون تھیں۔ زہد وقناعت اور صبر ورضا آپ کا نمایاں وصف تھا۔ عبادت میں خاص شغف تھا۔ مہینوں روزے رکھنا۔ مسلسل دعائیں کرنا اور انتہائی غربت میں بھی غنا اور قناعت کا ایک خوبصورت اور قابل تحسین اسوہ تھیں۔ زندگی میں فقیری اور درویشی نمایاں تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ کو اعلیٰ علیین میں شامل فرمائے اور ان کی اولاد و جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالاعلیٰ صاحب (علی فروٹ مرچنٹ) کے والد مکرم محمد صدیق صاحب مورخہ 4-اگست 2001ء طویل علالت کے بعد بعمر 67 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز مورخہ 5-اگست 2001ء احاطہ صدرانجمن احمدیہ میں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

فائن آرٹ ورکشاپ

برائے طالبات

ہر سال کی طرح امسال بھی مورخہ 9 تا 26 جولائی 2001ء نظارت تعلیم کے تحت Fine Arts Workshop (برائے طالبات) کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم سید عبدالسلام صاحب رضوان (جو نیشنل کالج آف فائن آرٹس لاہور کے شعبہ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے آخری سال کے طالب علم ہیں) نے بڑی محنت' توجہ اور اخلاص کے ساتھ مدرس کے فرائض سرانجام دیئے اور روزانہ 4 گھنٹے تدریس کرتے رہے۔

امسال طالبات کی ایک بڑی تعداد یعنی 137 طالبات نے اس ورکشاپ میں شمولیت اختیار کی۔ اس لئے طالبات کو دو گروپس میں تقسیم کر دیا گیا۔ ہر ایک گروپ کی کلاس دو گھنٹے پر مشتمل تھی۔ اس ورکشاپ کے لئے "بیت الاظہار" کے ہال کو استعمال کیا گیا۔ کلاس روزانہ صبح آٹھ بجے شروع ہو جاتی تھی۔

امسال اس ورکشاپ میں کمپیوٹر اور سلائیڈ پروجیکٹر سے بھی بھرپور مدد حاصل کی گئی۔ جس سے طالبات کو استفادہ کرنے میں بڑی راہنمائی حاصل ہوئی۔ اس ورکشاپ میں جن موضوعات کے بارے میں طالبات کو تدریس کی گئی وہ درج ذیل ہیں:۔

1- Elements and Principles of Design
2- Colour
3- Still- life drawing
4- Figure drawing
5- Design assignments
6- Oil painting (portrait)
7- Canvass/Board preparation
8- Screen Printing technique
9- Batik (dying technique)
10- Casting in plaster of paris
11-. Marbling technique
12- Bleaching ebbects.

اس کے علاوہ طالبات کو اس سلسلہ سے متعلقہ 15 وڈیو فلمز بھی تقسیم کی گئیں جو ان کے لئے ممد ثابت ہوں گی۔ امسال جہاں طالبات کی بڑی تعداد اس ورکشاپ میں شامل ہوئی وہاں بہترین جملہ انتظامات کے ساتھ یہ ورکشاپ کامیاب رہی۔ الحمد للہ۔ جس کے لئے نظارت تعلیم انتظامیہ بیت الاظہار اور خاص طور پر مکرم سید عبدالسلام رضوان کی مشکور ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آئندہ بھی اسی طرح جذبہ اور لگن کے ساتھ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

احمدی طالبہ کا اعزاز

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب گلشن اقبال کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی پوتی عزیزہ سیدہ انیقہ بخاری صاحبہ بنت سید منصور بخاری صاحب نے کلیولینڈ ہائی سکول کیلیفورنیا امریکہ کے امتحان میں اے گریڈ حاصل کیا۔ اور بہترین طالبہ کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ اسی طرح سکول بھر میں انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں اول رہیں اور جملہ شعبوں میں تعریفی اسناد اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ ان کو سینئر ایوارڈ نائٹ کی تقریب میں نمایاں کامیابی پر پرنسپل کی طرف سے سنہری مہر والا ڈپلومہ دیا گیا۔ احباب کرام سے عزیزہ سیدہ انیقہ بخاری صاحبہ کی مزید دینی و دنیوی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم میاں بشیر احمد معلم وقف جدید چک نمبر 543E.B تحصیل وضلع وہاڑی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے محمد احمد نے میٹرک کے امتحان میں 850 نمبروں میں سے 700 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول چک نمبر 539 E.B میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے بیٹے کو یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ بھی اپنے فضل سے کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ چراغ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غنی احمد صاحب پہلوان آف پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ والدہ ماجدہ رانا محمد سرور صاحب اسسٹنٹ انجینئر ایم ای ایس ٹیکسلا کینٹ (سابق صدر حلقہ رام سوامی کراچی و سابق زعیم اعلیٰ انصار اللہ صدر کراچی) مورخہ 18 جولائی 2001ء صبح ساڑھے چھ بجے وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 19 جولائی کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی عمر تقریباً اسی سال تھی۔

مرحومہ 1946ء میں خود بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اور خلافت اور سلسلہ کے ساتھ مضبوط روحانی تعلق قائم کیا۔ آپ کے پسماندگان میں پانچ بیٹے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کریں۔ (آمین)

بازیافتہ سائیکل

ایک عدد سائیکل دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں تقریباً دو ماہ سے پڑی ہے جس دوست کی ہو وہ نشانی بتا کر نظارت امور عامہ سے حاصل کر لیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ آصفہ بٹ صاحبہ بابت ترکہ مکرم منور احمد صاحب)

محترمہ آصفہ بٹ صاحبہ بیوہ مکرم منور احمد صاحب ساکنہ مکان نمبر A-89 بلاک کیو' نارتھ ناظم آباد۔ کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 9/14 محلہ دارالرحمت غربی برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہمارے دونوں بچوں یعنی بیٹے نعیم احمد اور بیٹی نصرت جبیں کے نام منتقل کر دیا جائے مجھے اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1- محترمہ آصفہ بٹ صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
3- محترمہ نصرت جبین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالحمید صاحب (ٹھیکیدار) دارالعلوم غربی حلقہ صادق بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب مانگٹ آف اونچہ مانگٹ گردوں کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرمہ امتہ الحمید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں صلاح الدین صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔

مکرم فضل حق صاحب دارالیمن شرقی کمر میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ضعیف العمری کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔

مکرم ظہور احمد قریشی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔

مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔

مکرم عابد انور خادم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ ساؤتھ ریجن U.K کے بڑے بیٹے عدیل احمد انور عمر ساڑھے پانچ سال کے گلے ناک اور کان کا آپریشن لندن میں 3-اگست کو ہوا ہے

ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرم نصیر احمد شاد صاحب (پنشنر) مربی سلسلہ احمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں میری بھاوجہ اہلیہ منور احمد چیمہ صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور راولپنڈی میں ان کے دل کا بائی پاس اپریشن متوقع ہے۔

مکرم ملک رشید احمد صاحب جو واہ اسلحہ فیکٹری میں ملازم تھے۔ فیکٹری میں بارود کے استعمال کے باعث ان کا جگر متاثر ہوا ہے اور جگر میں سوراخ ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں ریٹائر ہونا پڑا ہے۔ آجکل وہ شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں

ان سب کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

خبریں

ربوہ:8- اگست گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 24 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 9-اگست- غروب آفتاب: 7-01
جمعہ 10- اگست - طلوع فجر : 3-57
جمعہ 10-اگست - طلوع آفتاب: 5-27

لاہور سمیت 36 اضلاع میں مقابلہ پاکستان کے 36 اضلاع 80 تحصیلوں اور 14 ٹاؤنز کے ناظموں اور نائب ناظموں کے عہدوں کے لئے گھمسان کی ون ٹو ون جنگ کے لئے میدان سج گیا ہے- الیکشن کمیشن نے پاکستان کی 54 سالہ تاریخ کے اس دلچسپ ترین الیکشن کے لئے انتظامات مکمل کر لئے ہیں- پولنگ سٹیشن قائم کر کے وہاں پر تعینات عملے کو انتخابی سامان پہنچا دیا ہے- ون ٹو ون مقابلہ ہونے کی وجہ سے کئی مقامات پر کشیدگی بڑھ گئی ہے-

مذاکرات کے لئے اپنا مفاد قربان نہیں کر سکتے بھارت کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کے لئے زمین کا ٹکڑا ہو سکتا ہے لیکن بھارت کے لئے زندگی کا حصہ ہے- جب تک سرحد پار دہشت گردی جاری ہے مذاکرات نہیں ہو سکتے- پاکستان سے تعلقات کے لئے اعلان لاہور اہمیت رکھتا ہے- انہوں نے مزید کہا ہمارا مفاد کشمیر میں ہے اور ہم مذاکرات کے لئے اپنا مفاد قربان نہیں کر سکتے-

لبنان کے وزیر اعظم اسلام آباد میں لبنان کے وزیر اعظم رفیق حریری ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ پاکستان کے دو روزہ سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں- صدر جنرل مشرف نے پروٹوکول سے ہٹ کر خود چکلالہ ائر بیس پر معزز مہمان کا استقبال کیا- دونوں رہنماؤں کی نصف گھنٹہ غیر رسمی ملاقات ہوئی- لبنانی وزیر اعظم کے ساتھ اعلیٰ سطحی وفد بھی آیا ہے-

گندم کی سرکاری خریداری مکمل، آٹے کا تھیلا مہنگا پنجاب میں گندم کی خریداری مکمل ہونے کے بعد اوپن مارکیٹ میں گندم کا ریٹ بڑھنا شروع ہو گیا ہے جس کے ردعمل کے طور پر فلور ملوں نے 20 کلو آٹے کا تھیلا 6 روپے اور 80 کلو کی بوری 24 روپے بڑھا دی ہے- مارکیٹ ڈیلروں کے مطابق گندم کا فی من ریٹ 250 سے بڑھ کر 270 روپے ہو گیا ہے-

ری شیڈیولنگ کے سمجھوتے پاکستان نے امداد دینے والے 11 ملکوں سے 45 کروڑ 90 ڈالر مالیت کے قرضوں کی ری شیڈیولنگ کے سمجھوتے کئے ہیں- سرکاری ذرائع نے اسلام آباد میں بتایا کہ پاکستان پریس کلب کی رکنیت نہ رکھنے والے ملکوں سے دو کروڑ 30 لاکھ ڈالر مالیت کے ری شیڈیولنگ سمجھوتوں پر بھی دستخط کرے گا- اس طرح اس سال ستمبر سے پہلے ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کی ری شیڈیولنگ کا عمل مکمل ہو جائے گا-

پاکستان ہمیشہ مذاکرات میں بازی لے گیا بھارت کی سماج وادی پارٹی کے رہنما ملائم سنگھ یادو نے کہا ہے کہ اٹل بہاری نے لوک سبھا میں آگرہ مذاکرات پر جاری بحث کو سمیٹتے ہوئے جو تقریر کی اس میں وہ ہماری جانب سے اٹھائے گئے تمام سوالوں کے جواب نہیں دے پائے اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے- انہوں نے کہا کہ وہ ان کی تقریر سے مطمئن نہیں ہیں- بات چیت تو 54 سال سے جاری ہے- مذاکرات میں ہمیشہ پاکستان کی جیت ہوئی- پاکستان کو آگرہ مذاکرات سے کامیابی ہوئی- بھارت ایک تہائی کشمیر کو پاکستان سے واپس لینے کا مطالبہ تک نہ کر سکا- اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ واجپائی نے پاکستان کے صدر مشرف سے بات چیت میں کمزوری دکھائی-

مذاکرات بھارتی شرائط پر ہوں گے بھارت کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنا چاہتا ہے مگر اس کے لئے پاکستان کو بھارتی شرائط اور مطالبات تسلیم کرنا پڑیں گے-

انتخابی بے ضابطگیوں کا نوٹس لینا حکومت کا کام نہیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے سلسلہ میں بے ضابطگیوں کا نوٹس لینا حکومت کا کام نہیں بلکہ الیکشن کمیشن کو ان کا نوٹس لینا چاہئے- انہوں نے کہا کہ رن آف الیکشن کا پاکستان میں یہ پہلا اور انوکھا تجربہ ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں پنجاب یونیورسٹی لاہور اور دیگر کالجوں کے طلبہ کی پینٹنگز کا افتتاح کرتے ہوئے کہا- انہوں نے مزید کہا کہ حکومت انتقال اقتدار کے منصوبے کے تحت پولیس کے موجودہ تنظیمی ڈھانچے کی انقلابی خطوط پر تشکیل نو کر رہی ہے-

ایران میں آئینی الجھاؤ ختم ایرانی سپریم لیڈر خامنائی کی طرف سے بلائے جانے والے ہنگامی اجلاس میں ایرانی صدر کے حلف اٹھانے میں حائل آئینی الجھاؤ دور کیا گیا ہے- ایکسپیڈنس کونسل نے راہبر خامنائی کو ممبران کی کمی کے باوجود حلف لینے کی اجازت دے دی ہے- آئین کی رو سے حلف برداری کی تقریب میں شوریٰ نگہبان کے 12 ممبران کی موجودگی ضروری ہوتی ہے-

عوامی فلاح و بہبود سے متعلقہ منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل حکومت پنجاب نے اپنی جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود سے متعلقہ منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنانے اور مختص رقوم کی خرد برد یا ان کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے آئندہ بلدیاتی و ترقیاتی اداروں کی طرف سے شروع کی جانے والی تمام سکیموں کے لئے فنڈز مانیٹرنگ ٹیموں کے توسط سے جاری کرے گی- اس مقصد کی خاطر مانیٹرنگ ٹیمیں ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کریں گی اور اس امر کو یقینی بنائیں گی کہ ترقیاتی سکیموں کی خاطر استعمال کیا جانے والا میٹیریل بہترین کوالٹی کا ہو اور وہ ہر صورت میں مدت کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچیں-

بس الٹنے سے 5 مسافر ہلاک -تلہ گنگ میانوالی روڈ پر تیز رفتار بس الٹنے سے 5 مسافر ہلاک اور 50 زخمی ہو گئے- جن میں سے 30 شدید زخمی ہو گئے- حادثے کا شکار ہونے والی بس وادی سون کے گاؤں اوچھالی سے راولپنڈی جا رہی تھی- زخمیوں کو راولپنڈی اور تلہ گنگ کے ہسپتالوں میں داخل کرا دیا گیا-

فلسطین نے اسرائیل سے 60 یہودی دہشت گرد مانگ لئے فلسطینی علاقے تلگرام میں ہزاروں افراد نے اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے شہید ہونے والے دو فلسطینیوں کے جنازے میں شرکت کی اور اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے- ذرائع کے مطابق مغربی کنارے کے قصبے تلگرام میں ایک مسلح فلسطینی نے حملہ کر کے اسرائیلی شہری کو ہلاک کر دیا- فلسطین کے وزیر اطلاعات یاسر عبدالرب نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ بے گناہ فلسطینیوں کے قتل اور دہشت گردی میں ملوث 60 یہودیوں کو ان کے حوالے کرے تا کہ ان کے خلاف انٹرنیشنل ٹربیونل میں مقدمہ چلایا جا سکے-

اسرائیل ریاستی دہشت گردی میں ملوث ہے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے کہا ہے کہ اسرائیل ریاستی دہشت گردی میں ملوث ہے- عالمی برادری فلسطینیوں کا قتل عام بند کرانے کے لئے فوری کوششیں شروع کرے- عرب لیگ کی طرف سے جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل عالمی مذمت کے باوجود فلسطینیوں کا قتل عام جاری رکھے ہوئے ہے- جو علاقے میں قیام امن کے لئے انتہائی خطرناک ہے-

بہار میں شدید بارش بھارت کے صوبے بہار میں شدید سیلاب سے 5 لاکھ افراد بے گھر ہو گئے- گوپال گنج کا ضلع سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جہاں پر 30 ہزار سے زیادہ جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں ہیں- صوبے کے دونوں دریا خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہے ہیں- ہزاروں افراد نے سڑکوں کے کناروں پر پناہ لے رکھی ہے- متاثرہ علاقوں میں خوراک اور دواؤں کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے- ہیلی کاپٹروں کے ذریعے امدادی پیکٹ متاثرہ افراد کے علاقوں میں گرائے جا رہے ہیں-

کوئلہ کی کان میں دھماکہ 14 ہلاک جنوب مشرقی رومانیہ کے علاقے ولکن میں کوئلے کی ایک کان میں دھماکے سے 14 کان کن ہلاک ہو گئے- رومانیہ ریڈیو کے مطابق 2 شدید زخمی مزدوروں کو ہسپتال لایا گیا ہے- جبکہ دھماکہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی- ابھی تک صرف 3 مزدوروں کی لاشیں نکالی گئی ہیں جو بری طرح جھلسی ہوئی تھیں- کان میں مزید دھماکوں کے خدشے کے پیش نظر مزدوروں نے کام کرنے سے انکار کر دیا ہے-

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر ہے)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

درختوں کی دیکھ بھال کے لئے ضرورت ہے
ایک محنتی نوجوان یا سابقہ ملٹری مین جو ضلع سیالکوٹ کے ایک چھوٹے زرعی فارم پر کام کر سکے- مناسب تنخواہ کے علاوہ عمدہ رہائش، بجلی، پانی کی سہولت-
رابطہ: -ایم-اے ملک
P.O.Box No.2558 لاہور

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/130 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61